طب اہلبیت ع
Alia University Holland
+923445013241
Syed Mustafa Kazmi

وبائی امراض

وجوہات
علاج
غذائیں
ادوایات

مصنف سیّد مصطفیٰ کاظمی
03445013241

Ahlebaitstore.com

کروناوائرس

Dedication

ہم اپنے اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے ہمیں یہ توفیق عطا فرمائی کہ ہم تمام مومنین اور مومنات اور تمام انسانوں کے ساتھ طب اہلبیت علیہ السّلام کو شیئر کرنے کے قابل ہوئے ہم طب اہلبیت علیہ السّلام کی تمام کتابیں اور تمام ریسرچ کا ثواب ہدیہ کرتے ہیں چودہ معصومین علیہ السلام کو اور خاص طور پر اُمِ ابیہا مادر امام حسنؑ امام حسینؑ جوانان جنت کے سردار اور حضرت محمد ﷺ کی بیٹی اور مولا علی علیہ السلام کی زوجہ بی بی زہرا سلام اللہ علیہا کو اور امام مہدی علیہ السلام کو اور اللہ تعالی سے یہ دعا کرتے ہیں یا اللہ پاک ہمیں مزید توفیق عطا فرمائے کہ ہم طِب اہل بیت علیہ السلام کو گھر گھر تک پہنچائے اور اپنے امام زمانہ امام مہدی علیہ السلام کی بیعت جو ہماری گردنوں پر ہے اور ان سے کیے ہوے ہمارے عہد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے خدا ہماری کاوشوں اور کوششوں کو اپنے دربار میں قبول فرمائے آمین ہم تمام مومن و مومنات سے درخواست کرتے ہیں ہمارے حق میں دعا کرے کہ اللہ ہمیں آگے بڑھنے اور پوری دنیا میں طب اہل بیؑت سے انقلاب لانے کی توفیق عطا فرمائے آمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَھُم

فہرست

وبائی امراض

روایات میں جہاں طاعون کا لفظ استعمال ہوا ہے اس سے زیادہ تر مراد وبائی امراض ہوتے ہیں البتہ بعض میں ہیضہ وغیرہ کے بھی ہیں۔

جسم کا دفاعی نظام Immune system

وبائی امراض چاہے کرونا وائرس ہو یا کوئی اور اسی وقت انسان کو نقصان دے گا یا انسان کو بیمار کرے گا جب انسان کا قوت مدفعت کمزور ہو گا۔ ہمارے جسم میں کچھ فائدہ مند جراثیم بھی ہوتے ہیں یا کچھ فائدے مند نظام بھی ہوتے ہیں جو باہر سے آنے والے جراثیموں کا مقابلے کرتے ہیں انہیں یا تو مار دیتے ہیں یا ان کا اثر کم کر دیتے ہیں۔ لیکن جب ہمارا دفاعی نظام کم ہو جاتا ہے تو پھر ہر ایک جراثیم ہمیں بیمار کر سکتا ہے

غذائیں

وہ غذائیں جو جسم کے دفاعی نظام کو طاقتور بناتی ہیں

داروی امام موسیٰ کاظمؑ (اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَھُم)

لہسن

شلجم۔

کشمش نہار منہ اکیس دانے

ادرک

شکر

سیب

گائے کا گھی

سونف

لونگ

گاجر

روغن بنفشہ پای کنجد در ناک

زیتون کا تیل

نورہ لگائیں

علاج

علاج کے چار طریقے

1)وجوہات سے بچاو

سب سے پہلے ہمیں اپنے جسم کو پاک کرنا ہو گا کیونکہ بہت سے امراض گناہوں کے سبب ہوتے ہیں۔ ہمیں گناہوں سے بچنا ہو گا

2)دعا

بہت سے ازکار و دعائیں ہیں ان کی کثرت سے تلاوت کرنے سے انسان آفات زمانہ و وبائی امراض سے محفوظ رہتا ہے

3)جسم کا حفاظتی نظام

ہمیں وہ خوراک و ادویات استعمال کرنی ہوں گی جس سے ہمارے جسم کا دفاعی نظام مضبوط رہے تاکہ جسم بیماریاں کا مقابلے کر سکے

4)تمام بیماریوں سے بچاو

ہمیں ان دعاوں و غذاوں کا استعمال کرنا ہو گا جس سے ساری بیماریاں سے بچے رہیں

نئی بیماریوں کی وجوہات

امام علیؑ (اللّٰھُمّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَھُم) فرماتے ہیں

بندے جوں جوں گناہوں کو نت نئے طریقوں سے بجالاتے رہیں گے خدا بھی ایسے طریقوں سے بلائیں بھجتا رہے گا جنہیں وہ سمجھ نہیں سکیں گے

میزان الحکمت ج 3

امام باقرؑ (اللّٰھُمّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَھُم) فرماتے ہیں

جب کوئی گناہ کسی قوم میں پایا جائے اور وہ اس گناہ کو سر عام انجام دیں تو وہ طاعون یا کسی ایسی بیماری میں مبتلا ہو جاتے ہیں جس کی ان کی گشتگان میں مثال نہ ملے

مشکواۃ الانوار ج 341

امام جعفر صادقؑ (اللّٰھُمّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَھُم) فرماتے ہیں۔

ظہور سے قبل دو طرح کی اموات زیادہ ہوں گی۔ ایک سرخ اموات اور دوسری سفید

موت۔ سرخ اموات تلواروں (جنگ) سے ہوں گی اور سفید اموات طاعون (وبائی امراض) سے ہوں گی

بحارالانوار ج14 ص76

امام علی رضاؑ (اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَھُم)فرماتے ہیں.

جب بھی لوگ گناہوں میں مبتلا ہوتے ہیں تو وہ اپنے عمل کو نہیں جانتے خدا انہیں بلا(بیماریاں) میں مبتلا کر دیتا ہے یہاں تک کہ وہ اسے جان نہ لیں

الکافی ج2 ص275

امام علیؑ (اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَھُم)فرماتے ہیں.

جس میں رنگارنگ کھانے کی حوس ہو وہ مختلف بیماریاں میں مبتلا ہو جاتا ہے

مفاتیح الحیات ص69

بیماریوں کو جسم سے باہر نکالنے والی چیزیں

امام جعفر صادق علیہ السلام(اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَھُم) فرماتے ہیں

.جو بھی ایک لقمہ چربی کھائے،وہ لقمہ اتنی ہی مقدار میں بیماری کو بدن سے خارج کرتا ہے

شیخ یعقوب کلینی،کافی،ج6،ص311،ح5

امام جعفر صادق علیہ السلام سے پیامبر اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اس ارشاد کے بارے میں (جو بھی ایک لقمہ چربی کھائے، وہ لقمہ اتنی ہی مقدار میں بیماری کو بدن سے خارج کرتا ہے.) پوچھا گیا فرمایا: مراد گائے کی چربی ہے.

احمد ابن محمد ابن خالد برقی، المحاسن، ج2، ص255

شہد تمام بیماریوں کا علاج ہے اور اس میں کوئی بیماری نہیں ہے. بلغم کو کم کرتا ہے اور دل کو روشن کرتا ہے.

مکارم الأخلاق، ص166

کلونجی میں تمام بیماریوں کا علاج ہے، سوائے موت کے.

طب الآئمہ، ص15

سنا کے ساتھ علاج کیجئیے کیونکہ اگر کوئی چیز موت کو پلٹا سکتی ہوتی تو وہ سنا ہی ہے

مکارم الأخلاق، ج1، ص409،

کھجور برنی

نبی ﷺ. (اللّٰھُمّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَھُم) فرماتے ہیں

کھجور برنی غذا کو ہضم کرتی ہے، تھکاوٹ کو ختم کرتی ہے، بیماریاں کو جسم سے باہر نکالتی ہے

المحسن ج2ص533

انجیر

امام جعفر صادقؑ (اللّٰھُمّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَھُم) فرماتے ہیں۔

منہ کی بدبو کو ختم کرتا ہے، بیماریاں کو ختم کرتا ہے

الکافی ج6ص358

امام جعفر صادقؑ (اللّٰھُمّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَھُم) فرماتے ہیں

شلجم کھاؤ. جزام کی رگ کو ختم کرتا ہے اور ہر درد کو جسم سے باہر نکال دیتا ہے.

المحاسن، ج2، ص333

امام علیؑ (اللّٰھُمّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَھُم) فرماتے ہیں۔

آب آسمان (بارش کا پانی) جسم کو پاک کرتا ہے اور جسم سے بیماریاں کو باہر نکالتا ہے

الکافی ج6ص386

امام علی علیہ السلام (اللّٰھُمّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَھُم) فرماتے ہیں

پیامبر اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پاس گوشت اور چربی کی بات ہوئی. فرمایا کوئی ٹکڑا ابھی معدہ میں مستقر نہیں ہوتا ہے مگر یہ کہ شفا پیدا ہوتی ہے اور بیماری اس جگہ سے چلی جاتی ہے

شیخ صدوق، محمد بن علی، عیون اخبار الرضا، ج2، ص41،

رسول خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہِ وَسَلَّم (اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَھُم)فرماتے ہیں کہ

زکام خدا کے سپاہیوں میں سے ایک سپاہی ہے۔ خدا اسکو، بیماری کی طرف بھیجتا ہے تا کہ وہ بیماری کو برطرف کردے۔

(.اصول کافی ج۸، ص ۳۸۲، ح۵۷۹)

نماز شب جسم سے بیماریاں کو باہر نکالتی ہے

الدعوات ص77

بیماریوں سے بچاو

امام علیؑ(اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَھُم)فرماتے ہیں

زرد رنگ کا یاقوت ہاتھوں میں پہنو طاعون میں مبتلا نہیں ہوں گے

کنزالعمال ج6ص665

. نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم (اللّٰھُمّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَھُم) فرماتے ہیں

وہ خدا جس کا کوئی معبود نہیں صدقہ کے زریعے بیماریاں کو ختم کر دیتا ہے

الکافی ج4ص5

امام علیؑ (اللّٰھُمّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَھُم) فرماتے ہیں.

کم کھانے سے انسان بہت سی بیماریاں سے محفوظ رہتا ہے

غررالحکم ص320

.امام علیؑ (اللّٰھُمّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَھُم) فرماتے ہیں

حمام سے نکلتے وقت پاؤں پر سرد پانی ڈالو ڈالو کیونکہ ایسا کرنے سے بیماریاں ختم ہوتی ہیں اور جب نیا کپڑا پہنو

تو یہ دعا پڑھو

اللھم البسنی التقوی وجَنِّبنِی الرَّدی جب تم ایسا کروگے ہر قسم کی بیماری سے محفوظ رہو گے

زکر

نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم (اللّٰھُمّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَھُم) فرماتے ہیں۔

لاحول ولا قوۃ الا باللہ. تمام بیماریاں کا علاج ہے۔ جس میں کم ترین غم و غصہ ہے

مستر ک ج5 ص521

تمام بیماریوں کا علاج

.وہ چیزیں جو تمام بیماریوں کا علاج ہیں

1)شہد

امام علی علیہ السلام(اللّٰھُمّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَھُم) فرماتے ہیں

اَلْعَسَلُ شِفَاءٌ مِنْ کُلِّ دَاءٍ وَلَادَاءَ فِیہِ یُقِلُّ الْبَلْغَمَ وَیَجْلُو الْقَلْب

.شہد تمام بیماریوں کا علاج ہے اور اس میں کوئی بیماری نہیں ہے. بلغم کو کم کرتا ہے اور دل کو روشن کرتا ہے

مکارم الاَخلاق، ص166

2)دودھ

امام علی علیہ السلام(اللّٰھُمّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَھُم) فرماتے ہیں

حَسْوُ اللَّبَنِ شِفَاءٌ مِنْ کُلِّ دَاء

.دودھ پینا سوائے موت کے تمام بیماریوں کا علاج ہے

.الخصال، ج2، ص636

3)کلونجی

رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم (اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَھُم) فرماتے ہیں

فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّام

.کلونجی میں تمام بیماریوں کا علاج ہے، سوائے موت کے

طب الآئمہ، ص51

4)اجوائن

رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم (اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَھُم)فرماتے ہیں

الشُّنَّاءُ دَوَاءٌ لِكُلِّ دَاءٍ وَلَمْ يُدَاوَ الْوَرَمُ وَالضَّرَبَانُ بِمِثْلِه

.اجوائن تمام بیماریوں کا علاج ہے ورم اور سوجن کا اس سے بہتر کوئی علاج نہیں

مکارم الاٗخلاق، ص191

5)سنا

رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم (اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَھُم) فرماتے ہیں

«تَدَاوَوْا بِالسَّنَا، فَإِنَّهُ لَوْكَانَ شَيْءٌ يَرُدُّ الْمَوْتَ لَرَدَّهُ السَّنَا»

.سنا کے ساتھ علاج کیجیئے کیونکہ اگر کوئی چیز موت کو پلٹا سکتی ہوتی تو وہ سنا ہی ہے

. قرب الإسناد، ص110، ح379

6)ھلیلہ سیاہ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم (اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَھُم) فرماتے ہیں

عَلَيْكُمْ بِالْإِهْلِيلَجِ الْأَسْوَدِ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرَةِ الْجَنَّةِ وَطَعْمُهُ مِنْهُ وَفِيهِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ

ھلیلہ سیاہ سے ضرور استفادہ کرو، یہ جنت کے درختوں اور اس کے زائقے میں سے ہے. اور اس میں تمام

. بیماریوں کا علاج موجود ہے

مستدرک الوسائل و مستنبط المسائل، ج16، ص450

7)جو کی روٹی

ابی الحسن علیہ السلام (اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَھُم) فرماتے ہیں

فَضْلُ خُبْزِ الشَّعِيرِ عَلَى الْبُرِّ كَفَضْلِنَا عَلَى النَّاسِ وَمَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ دَعَا لِأُكُلِ الشَّعِيرِ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَمَا دَخَلَ جَوْفاً إِلَّا وَ أَخْرَجَ كُلَّ دَاءٍ فِيهِ

جو کی روٹی کی فضیلت گندم کی روٹی پر ایسے ہی ہے جیسے ہماری فضیلت لوگوں پر یہ پیٹ میں داخل نہیں ہوتی ہے مگر یہ کہ پیٹ سے تمام بیماریوں کو نکال دیتی ہے

الكافي (ط-الإسلامية)، ج6، ص:304.

8) کاسنی

امام رضاعلیہ السلام (اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَهُم) فرماتے ہیں

الْهِنْدَبَاءُ شِفَاءٌ مِنْ أَلْفِ دَاءٍ مَا مِنْ دَاءٍ فِي جَوْفِ ابْنِ آدَمَ إِلَّا قَمَعَهُ الْهِنْدَبَاء

کاسنی کھانا تمام بیماریوں کا علاج ہے. ابن آدم کے پیٹ میں جو بھی بیماری ہو کاسنی اس کو جڑ سے نکال دیتی ہے.

الكافي (ط-الإسلامية) ج6، ص362

کھجور

امیر المؤمنین علی علیہ السلام (اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَهُم) فرماتے ہیں

كُلُوا التَّمْرَ فَإِنَّ فِيهِ شِفَاءً مِنَ الْأَدْوَاءِ.

کجھور کھاؤ کیونکہ اس میں بیماریوں سے علاج موجود ہے.

المحاسن، ج2، ص528

گنے کی شکر

امام موسی کاظم علیہ السلام (اللّٰھُمّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَهُم) فرماتے ہیں

مَنْ أَخَذَ سُكَّرَتَيْنِ عِنْدَ النَّوْمِ كَانَتْ لَهُ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّام

جو بھی شکر کے دو ٹکڑے سوتے وقت کھائے اس کے لئے سوائے موت کے ہر بیماری سے شفاء ہے.

مکارم الأخلاق، ص167

10) بینگن

امام جعفر صادق علیہ السلام (اللّٰھُمّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَهُم) فرماتے ہیں

كُلُوا الْبَاذَنْجَانَ فَإِنَّهُ يُذْهِبُ الدَّاءَ وَلَا دَاءَ لَهُ.

بینگن کھاؤ کیونکہ ہر بیماری کو دور کرتا اور اس کی وجہ سے کوئی بیماری نہیں ہے

الكافي (ط-الإسلامية)، ج6، ص373

11) چقندر کے پتے

امام رضاعلیہ السلام(اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَهُم) فرماتے ہیں

يَا أَحْمَدُ كَيفَ شَهْوَتُكَ لِلْبَقْلِ فَقُلْتُ إِنِّي لَأَشْتَهِي عَامَّتَهُ قَالَ فَإِذَا كَانَ كَذَلِكَ فَعَلَيْكَ بِالسِّلْقِ فَإِنَّهُ يَنْبُتُ عَلَى شَاطِئِ الْفِرْدَوْسِ وَفِيهِ شِفَاءٌ مِنَ الْأَدْوَاءِ

اے احمد! سالاد سے دلچسپی کیسی ہے. میں نے کہاسب کو پسند کرتا ہوں. فرمایا: اگر ایسا ہے تو چقندر (پتے) لازمی استفادہ کریں. جنت کے کنارے پر اگتے ہیں اور اس میں بیماریوں سے شفاء۔ ہے

المحاسن، ج2، ص519

12) دستر خوان سے گرے ہوئے ٹکڑے

امام جعفر صادق علیہ السلام (اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَهُم) فرماتے ہیں

. كُلُوا مَا يَسْقُطُ مِنَ الْخِوَانِ فَإِنَّهُ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ بِإِذْنِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَسْتَشْفِيَ بِهِ

دستر خوان سے گرے ہوئے ٹکڑوں کو کھاؤ. کیونکہ جو اسے شفاء چاہتا ہے اللہ کے اذن سے اس کام میں ہر . بیماری سے شفاء ہے

الكافي (ط-الإسلامية)، ج6، ص:299

13) قرآن

امام علی رضاؑ(اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَهُم) فرماتے ہیں۔

قرآن ہر بیماری کے لیے شفا ہے

تخصصی طب اسلامی ص171

14)زم زم

امام جعفر صادقؑ(اللّٰھُمّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَھُم)فرماتے ہیں۔

آب زم زم ہر بیماری کا علاج ہے

طب الائمہ ص52

نبی ﷺ(اللّٰھُمّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَھُم)فرماتے ہیں

گرم پانی تمام بیماریاں کے لیے فائدہ مند ہے اس کا کوئی نقصان نہیں ہے

دعائم الاسلام ج2ص101

نبی ﷺ(اللّٰھُمّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَھُم)فرماتے ہیں

جو کوئی اکیس دانے کشمش کھائے نھار منہ وہ تمام بیماریاں سے محفوظ رہے گا

الکافی ج6ص301

امام جعفر صادقؑ (اللّٰھُمّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ وعَجِّلْ فَرَجَھُم)فرماتے ہیں۔

رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ (اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَھُم) نے فرمایا جب تم کسی شہر میں وارد ہو تو اس شہر کا پیاز کھاو۔ وہ تم سے اس شہر کی وبا کو دور رکھیں گا

اصول کافی ج6 ص376

(آزمودہ ہے کرونا وائرس میں آزمایا ہوا ہے)

نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ (اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَھُم) فرماتے ہیں

روغن بنفشہ کو دیگر روغنوں پر وہی برتری ہے جس طرح اہلبیت ع کو دوسروں پر برتری حاصل ہے

قرب الاسناد ص118

ہر بیماری سے شفایابی کے حصول کی نماز

تین دن روزہ رکھیں۔ تیسرے دن ظہر کے قریب غسل کر کے بارگاہ خداوندی میں جائیں اپنا صاف ستھرا چغہ (کپڑا یا گاون) اپنے ساتھ رکھیں چار رکعت نماز ادا کریں۔ قرآن میں سے جو پسند ہے اس کی تلاوت کریں اور جس قدر ہو سکے دکھی دل کے ساتھ رہیں نماز کے بعد اپنا لباس بھی پہنے رہیں اور چغہ بھی پہنیں اور زمین پر سیدھا لیٹ جائیں اور کہیں

یَا وَاحِدُ یَا مَاجِدُ یَا کَرِیمُ یَا حَنَّانُ یَا قَرِیبُ یَا مُجِیبُ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاکْشِفْ مَا بِي مِنْ ضُرٍّ وَ مَعَرَّةٍ وَ أَلْبِسْنِي الْعَافِیَةَ فِي الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِتَمَامِ النِّعْمَةِ وَ أَذْهِبْ مَا بِي فَإِنَّهُ قَدْ آذَانِي وَ غَمَّنِي

امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں اس دعا کو پڑھتے رہو کہ خدا صحت یابی عطا کرے

مکارم الاخلاق ص394

سیب

مدینہ میں لوگ وبا میں مبتلا ہو گے امام موسی کاظمؑ کو خط لکھا آپ نے فرمایا۔ سیب کھاؤ

بہارالانوار ج66 ص174

کرونا وائرس و دیگر وبائی امراض کے لیے (بہت ہی اہم عمل)

آیت اللہ عبد الکریم حائری فرماتے ہیں جو سامرہ شہر میں زیر تعلیم تھے۔ فرماتے ہیں سامرہ شہر میں ایک وبا پھیل گئی بہت سے لوگ اس وبا سے مرنے لگے اور خوفزدہ تھے۔ لوگ پریشان و خوفزدہ ہو کر اس زمانے کے مرجع آیت اللہ سید محمد فشارکی کے گھر آئے۔ اسی وقت ان کے ہم پلہ اس دور کے مرجع مرزا تقی شیرازی بھی ان کے گھر آئے۔ لوگ سب موجود تھے اور بہت پریشان تھے۔ آیت تقی شیرازی نے سب سے کہا اگر میں تم کو ایک چیز کا حکم دوں تو تم اس عمل کو انجام دو گے سب مونین نے کہا ہاں انجام دیں گے۔ آپ نے فرمایا تمام مونین دس روز تک زیارات عاشورا کی تلاوت کریں اور اس کا ثواب ہمارے زمانے کے امام مہدیؑ کی والدہ گرامی (حضرت نرگس) کو ہدیہ کریں۔ دس روز تک مومنین نے زیارت

عاشورا پڑھی دسویں روز اچانک سے اموات رک گئیں اور وبا ختم ہو گئی۔ دوسرے شہر سے لوگ آئے اور پوچھا سامرہ میں کیسے اموات رک گئی ہیں وہاں کے مومنین نے بتایا ہمارے مرجع نے زیارت عاشورا کا عمل بتایا ہے جس سے اموات رک گئی ہیں دوسرے شہر والوں نے بھی یہی عمل انجام دیا وہاں بھی وبا سے اموات رک گئیں

داستانهای شگفت (سید عبد الحسین دستغیب شیرازی)

سورہ فرقان کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھیں موزی کیڑوں (وائرس) سے محفوظ رہیں گے

مصباح الکفعمی ص 608، خواص قرآن

وائرس کب ہوتا ہے؟

وائرس کا حملہ عموما سردیوں میں ہوتا ہے اس کا تعلق انسان کے مزاج کی سردی سے ہوتا ہے, جب انسان کا مزاج سرد اور خشک ہو جاتا ہے تب اس کا حملہ زیادہ ہو جاتا ہے
اس سے گلے میں سوزش, گلہ خراب اور خشک کھانسی ہوتی ہے یعنی انسان میں خشکی زیادہ ہو جاتی ہے
اس کے لیے باڈی کو گرم وتر کریں جس سے اس کے اثرات کم ہو جائیں گے

غذائیں

عناب

صعتر فارسی

گزنہ

ملیٹھی

گرم غذائیں کھائیں جن کی تاثیر گرم ہو,پانی بھی گرم کھائیں

سیب کا جوس

گاجر کا جوس

شربت امام رضا

نرم غذائیں کھائیں

خوف نہ کریں

پرہیز

سرد غذائیں

ترشجات

پنیر

کھٹے پھل

کولڈ ڈرنک

کروناوائرس Coronavirus

انسان جوں جوں نئے نئے گناہ کرتا ہے. خدا اسے نئی نئی بیماریاں میں مبتلا کر دیتا ہے

کچھ عرصہ قبل ہی چائینہ میں ایک بیماری پھیلی ہے. جو کہ وائرس کی ایک قسم ہے۔چونکہ اس وائرس کی شکل ہار جیسے ہوتی ہے اس لیے اسے کروناوائرس کہتے ہیں

کروناوائرس کیسے پھیلتا ہے؟

1)مریض کے ساتھ ملانا

2) کھانسی

3)چھینک

4)مریض کی استعمال شدہ اشیاء کا استعمال کرنا

5)مریض کے گلے لگنا

6)متاثرہ جانوروں سے پرہیز

احتیاط

متاثرہ مریض سے دور رہے

کھانسی و چھینک کرتے ہوے خیال کریں

جانوروں کے قریب مت جائیں

فالتو گھومنے پھرنے سے پرہیز کریں

باہر نکلتے ہوئے ماسک کا استعمال کریں

کھانسی، بخار، سر درد، سانس کی تکلیف کی صورت میں علاج شروع کر دیں

علامات

سائنسوسائٹس

زکام ونزلہ (ناک سے پانی کا بہنا)

بخار

کھانسی

سانس میں مشکلات

کچھ مریضوں میں نمونیا اور گردوں کا فیل ہو جانا شامل ہے

طب اہلبیتؑ علاج

داروی موسی کاظمؑ

جامع رضا بآب شلجم

جامع بآب شہد + کلونجی

داروی کاشم

ابن بسطام

داروی شافیہ

روغن بنفشہ پای کنجد

اگر گردوں کا مسلہ ہو رہاہے ساتھ

مرکب چار

شہد + سات دانے کلونجی

غذائیں

سیب کھائیں

.شلجم کا سوپ پی لیں (. پانی میں ابال کر جوش دیں)

ادرک کھائیں

زیتون استعمال کریں

شہد + سات دانے کلونجی استعمال کریں

گل نرگس کی خوشبو سونگھیں

حفاظتی اقدامات

داروی امام موسی کاظمؑ سب کو دیں

صدقہ و خیرات دیں

شلجم و سیب کا استعمال لازمی کریں

کثرت سے استغفار و ذکر خدا کریں

رنگے برنگے کھانے سے اور زیادہ کھانے سے اجتناب کریں

زیارات عاشورا پڑھیں

ایک دن امام کاظم علیہ السلام مریض ہوئے ڈاکٹروں کو آنخضرت کے پاس لایا گیا اور ہر ڈاکٹر نے عجیب قسم کا نسخہ پیش کیا

امام علیہ السلام نے فرمایا: آپ کو کہاں لے جارہے ہیں؟(کیوں مشرق و مغرب جارہے ہیں؟)ان دواؤں کی سردار دوا داروی امام موسیٰ کاظمؑ پر اکتفا کریں

بنانے کی ترکیب

گرمیوں کی

ھلیہ سیاہ + شکر سرخ + سونف

ان کو ملا کر دس دن میں ایک چمچ کھالیں سردیاں میں سونف کی جگہ مصطکی استعمال کریں ہر وبائی بیماری سے محفوظ رہیں گے انشاءاللہ

بحار الأنوار ج59، ص:99

ادویات سازی سے پرہیز کریں۔ کیونکہ بہت سے چیزیں ہم شکل ہوتی ہیں یا پھر پنسار سے پرانی ملتی ہیں یا پھر کیمیکل والی ہوتی ہیں جن کا فائدہ کم یا بلکل نہیں ہوتا اگر تازہ ہوں اور یقین ہوا اچھی ہیں پھر بنالیں

وائرس (چھوت والی بیماریاں و وبائی امراض)

وبائی امراض اور آنے والی ہر بیماری چاہے وائرس ہو یا وبائی داروی امام موسی کاظم ع استعمال کریں ایک ماہ میں تین دفعہ

بیماریوں سے بچاؤ کے لیے زیارت عاشورا پڑھیں

ہر حاجت وہر بیماری کے لیے فاطمہ زہرا (سلام اللہ علیہا) سے توسل کریں (میں نے بہت آزمایا ہے انتہائی مجرب ہے) دو رکعت نماز پڑھ کے بی بی کو ہدیہ کریں ہر حاجت وہر بیماری سے نجات ملے گی انشاء اللہ

سورہ فرقان ہاتھوں سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں وبائی امراض سے محفوظ رہیں گے

داروی موسی کاظمؑ ایک ماہ میں تین دفعہ استعمال کریں

وبائی امراض وقت ظہور امام کی نشانیاں میں سے ہے

وبائی مرض سے بچاؤ

شکر اور گڑ کے زریعے وباء کا علاج

قارئین محترم شکر سے مراد سفید چینی نہیں ہے کیونکہ اس میں کیمیکل ہونے کی وجہ سے فائدہ سے زیادہ نقصان ہے۔ گنے کی شکر اور گڑ کے بارے میں آحادیث میں بہت سے فوائد بیان کیے گئے ہیں۔ یہاں تک کہ تمام بیماریوں کا علاج بتایا گیا آج کل چونکہ دشمنان انسانیت کی طرف سے بہت سی مسری بیماریاں پھیلائی جارہی ہیں خاص طور پر کروناوائرس جس نے لوگوں کے درمیان خوف وہراس پیدا کیا ہوا ہے، البتہ خوف کے پیچھے بھی استعماری میڈیا کا بہت بڑا کردار ہے۔ امام صادق علیہ السلام نے وباء کا علاج گڑ اور شکر کو بتایا ہے۔

امام صادق علیہ السلام

شَکَا اِلَیہِ رَجُلٌ الْوَبَاءَ فَقَالَ لَہُ وَ اَیْنَ اَنْتَ عَنِ الطَّیِّبِ الْمُبَارَکِ قَالَ قُلْتُ وَمَا الطَّیِّبُ الْمُبَارَکُ فَقَالَ :
سُلَیْمَانِیُّکُمْ ھٰذَا قَالَ فَقَالَ اَبُو عَبْدِ اللّٰہِ ع اِنَّ اَوَّلَ مَنِ اتَّخَذَ السُّکَّرَ سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوُدَ ع .

ایک شخص نے امام صادق علیہ السلام سے وباء کے بارے میں پریشانی کا اظہار کیا۔

امامؑ نے پوچھا: آپ پاک مبارک کے بارے میں کیسے ہیں؟

میں نے کہا: پاک مبارک کیا ہے؟

فرمایا: آپکی سلیمانی (شکر)

امام صادق علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا: سب سے پہلے جس نے شکر کو بنایا سلیمان ابن داوود علیہ السلام تھے۔

الکافی، (چاپ الاسلامیہ)، ج6، ص333، ح7۔

تحریر: حکیم قاسم یزدانی

ڈینگی بخار

1775 کے عشرے میں جب ایشیا، افریقا اور شمالی امریکا میں ایک ایسی بیماری پھیلی جس میں مریض کو یکدم تیز بخار ہو جاتا اور ساتھ ہی سر میں درد اور جوڑوں میں درد شروع ہو جاتا جبکہ بعض مریضوں کے پیٹ میں درد، خونی الٹیاں اور خونی پیچش کی بھی شکایت ہو گئی

1979 میں اس بیماری کی شناخت ہوئی اور اسے ڈینگو بخار (Dengue fever) کا نام دیا گیا۔

"dengue" ڈینگو سپینی زبان کا لفظ ہے جس کے معنیٰ cramp Seizure کے ہیں جبکہ اسے گندی روح کی بیماری بھی کہا جاتا تھا۔ 1950 میں یہ بیماری جنوب مشرقی ایشیاء کے ممالک میں ایک وبا کی صورت میں نمودار ہوئی جس سے ہزاروں کی تعداد میں لوگ خصوصاً بچے ہلاک ہو گئے۔ 1990 کے آخر تک اس بیماری سے ایک اندازے کے مطابق 40 لاکھ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ 1975 سے 1980 تک یہ بیماری عام ہو گئی۔

ڈینگی کیسے پھیلتا ہے؟

پاکستان اور پوری دنیا میں ڈینگی پھیلانے والا مچھر ایڈیز ایجپٹی ہے۔ دھبے دار جلد والا یہ مچھر پاکستان میں مون سون کی بارشوں کے بعد ستمبر سے لے کر دسمبر تک موجود رہتا ہے۔

ماہرین کے مطابق یہ مچھر 10 سے 40 ڈگری سینٹی گریڈ کے درجۂ حرارت میں پرورش پاتا ہے اور اس سے کم یا زیادہ درجۂ حرارت میں مر جاتا ہے۔

ڈینگی مادہ مچھر کے کاٹنے سے پیدا ہوتا ہے۔نر سے ملاپ کے مادہ کو انڈے دینے کے لیے پروٹین کی ضرورت پڑتی ہے اور وہ یہ پروٹین حاصل کرنے کے لیے انسانی خون چوستی ہے جس سے ڈینگی کا انفیکشن پھیلتا ہے۔ ڈینگی مچھر صبح روشنی ہونے سے پہلے اور شام میں اندھیرا ہونے سے دو گھنٹے قبل زیادہ متحرک ہوتا ہے، اس کی افزائش آگست سے اکتوبر کے مہینے کے دوران میں ہوتی ہے اور سرد موسم میں ڈینگی کی کی افزائش نسل رک جاتی ہے

ڈینگی بخار کی علامات

اس مرض میں تیز بخار کے ساتھ جسم خصوصاً کمر اور ٹانگوں میں درد اور شدید سر درد شامل ہیں۔

اس کے علاوہ مریض کو متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے، جسم پر سرخ نشان پڑ جاتے ہیں اور اس کے مسوڑھوں یا ناک سے خون بھی آسکتا ہے۔

بخار کے دوران ڈینگی کے مریض پر غنودگی طاری ہوسکتی ہے اور ساتھ ہی اسے سانس لینے میں دشواری کا سامنا بھی ہو سکتا ہے۔

ڈینگی کا وائرس خون کے بہاؤ اور دل کی دھڑکن کو بھی متاثر کرتا ہے اور اس سے فشارِ خون یا بلڈ پریشر اور دل کی دھڑکن بھی متاثر ہوسکتی ہے۔

WBC جسم میں سفید خون کی شدید کمی ہوجاتی ہے . اس کے علاوہ ڈینگی بخار کا ٹیسٹ بھی کروایا

جاتا ہے

طبی ماہرین کہتے ہیں کہ مرض میں مبتلا مریضوں کے خون میں پلیٹیٹس کی تعداد 50 ہزار سے کم ہونے لگے تو وہ علاج کے لیے اسپتال جائیں۔

طب اہل بیتؑ علاج

جامع امام رضا بآب شہد

داروی ابن بسطام

داروی شافیہ

داروی امام موسیٰ کاظمؑ

روغن بنفشہ پای کنجد

زیتون + کاسنی پیشانی پر رکھیں

خون و پلیٹیٹس کی کمی

داروی کرات (خونساز)

مقل ارزق

شربت امام علی رضاؑ

مفید غذائیں

سیب یا سیب کا جوس

انار کا جوس

پالک کی سبزی

پپیتے کا جوس تازہ

احتیاط

صبح اور شام کو فل بازو والے کپڑے پہنیں ہاف بازو نہ پہنیں

کجھور نہ کھائیں

داروی امام موسیٰ کاظمؑ ایک ماہ میں تین دفعہ کھائیں

پانی کو گھر کے باہر کھڑا نہ ہونے دیں صاف کریں

گھر میں کھڑکیاں و دروازوں پر جھالیاں لگائیں

باہر فضول میں نہ گھومیں

تمام ادویات سے اجتناب کریں

ایڈز Aids (HIV)

وجوہات

ایک ہی سرنج کا استعمال

خون کی منتقلی

اپنے ساتھی تک محدود نہ رہنا (زنا) سب سے اہم اور بڑا ذریعہ

غیر اخلاقی سرگرمیاں

حمام کے آلودہ آلات

جراثیم زدہ اوزار

علامات

دواؤں کے باوجود انسان ٹھیک نہیں ہوتا

سر درد

کھانسی

جسم پر سرخ داغ

گلہ کی انفکشن

منہ کا زخم

جوڑوں میں درد

رات کو پسینہ آنا

طب اہل بیتؑ سے علاج

1) نسخہ ایک

داروی موسیٰ کاظمؑ

داروی خونساز

حجامت دو ہفتے میں ایک بار

روزانہ مالش

سرکہ انگبین + شہد روزانہ

شہد + دو گرام راحیل جیلی + سات دانے کلونجی روزانہ

استغفار

2)نسخہ دو

داروی امام موسیٰ کاظمؑ

قرص خون

داروی پیغمبر ﷺ

تیس گرام رائل جیلی + آدھا کلو شہد روزانہ ایک چمچ اس میں سات دانہ کلونجی

3)نسخہ تین

مرکب ایک

انفیہ و نسخہ ہجیان باد

دودھ + گوشت

شافیہ 19 ماہ

ڈیری پروڈیکٹ

صبح منہ نہار اکیس دانے لال کشمش کھائیں

ہدیات و تدابیر

اپنے ساتھی تک محدود رہیں

غیر اخلاقی سرگرمیاں (زنا) سے اجتناب کریں

بال کٹواتے وقت خیال کر رہے جو اوزار استعمال ہو رہے ہیں پاک ہیں

خون لگاتے وقت خیال رکھیں جس نے بلڈ دیا اسے ایڈز تو نہیں ہے

بار بار دوائیں کھانے کے باوجود بخار، سر درد، کھانسی، منہ کے دانے نہ چھوڑ رہے ہوں تو فوراً بلڈ ٹیسٹ کروائیں

منفی سوچ سے پرہیز کریں

میک اپ والے اوزار دیکھ لیں جراثیم آلود تو نہیں ہیں

ماں کو ایڈز ہے تو بچہ کو بھی ہو سکتی ہے یا پھر زوجہ کو ایڈز ہے تو خاوند کو بھی اس لیے ٹیسٹ کروائیں

اپنے جیون ساتھی تک محدود رہیں جو کہ اللہ نے تم پر حلال کیا ہے ورنہ ایڈز ہو سکتا ہے اور ایڈز پھلنے کا سب سے اہم اور تیز زریعہ زنا ہے